پختون ہمارے بھائی ہیں، ایم کیوایم پختونوں کے خلاف ہرگز نہیں

ذوالفقار مرزا کے نسل پرستانہ بیانات دراصل پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہیں، فیصل سبزواری

ایم کیوایم حالیہ قتل وغارتگری کی سب سے بڑی متاثرہ جماعت ہے عدالت کو ضرورت ہوگی ایم کیوایم معاونت کرے گی

پی پی قیادت کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ذوالفقار مرزا کی ذہنی صحت کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟

حالیہ الزامات نئے نہیں ہے 1992ء میں بھی اس سے بڑے بڑے الزامات لگائے گئے تھے جو بعد میں غلط ثابت ہوئے

پاکستان توڑنے کے مبینہ امریکی منصوبے کے حوالے سے انتہائی شرمناک بہتان مضحکہ خیز ہے

بلوچوں اور مہاجروں کا نہ کل کوئی جھگڑا تھا نہ آج ہے اور بلوچ کراچی کے قدیم شہری اور ہمارے بھائی ہیں

حق پرست ارکان اسمبلی کے ہمراہ خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں پرہجوم اور طویل پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

سندھ اسمبلی میں حق پرست پارلیمانی گروپ کے ڈپٹی لیڈر سید فیصل سبزواری نے کہا ہے کہ ذوالفقار مرزا کے نسل پرستانہ بیانات دراصل پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہیں، متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کبھی بھی ملک کی سالمیت کے خلاف کوئی بات نہیں کی اگر کسی کے پاس اس حوالے سے کوئی ثبوت ہے تو وہ پیش کرے۔ اے این پی کے سربراہ اسفند یار ولی خان تک یہ بات پہنچادی گئی ہے کہ ایم کیوایم پختونوں کے ہرگز خلاف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم حالیہ قتل وغارتگری کی سب سے بڑی متاثرہ جماعت ہے جہاں جہاں عدالت کو ضرورت ہوگی ایم کیوایم نہ صرف عدالت کی معاونت کرے گی بلکہ ثبوت وشواہد بھی فراہم کرے گی۔ ذوالفقار مرزا کو ان کی زبان میں جواب نہیں دیا جاسکتا کیونکہ ہماری تہذیب، اخلاقیات اور خاندانی ماحول اس بات کی اجازت نہیں دیتا۔ منگل کے روز دیگر حق پرست ارکان سندھ اسمبلی عادل خان، مزمل قریشی، خالد بن ولایت، معین خان اور خواجہ اظہار الحسن کے ہمراہ خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں ایک پرہجوم اور طویل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صدر آصف علی زرداری نے ذوالفقار مرزا کے بیانات کا نوٹس لیا ہے، پی پی کی قیادت کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ذوالفقار مرزا کی ذہنی صحت کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟۔ اگر قائد تحریک الطاف حسین بھائی نے کسی کو کوئی خط لکھا ہے تو ہم اس کی ضرورت اور وجوہات بھی بتائیں گے۔ ملک کی سالمیت کے حوالے سے جناب الطاف حسین پر یہ الزام کوئی نیا نہیں ہے ایسے الزامات لگانے والوں کی خواہش ہے کہ پاکستان کو توڑ دیا جائے۔ ہم نے پاکستان کو بنانے کیلئے 20 لاکھ جانوں کی قربانیاں دی ہیں اور اس کی حفاظت بھی ہم خود کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے کسی ایک کارکن کے قاتل کو آج نہیں پکڑا گیا ہے، ذوالفقار مرزا نے قرآن اٹھا کر کہا تھا کہ وہ جیو کے رپورٹر شعیب برنی کو جس بیجا میں رکھنے میں ملوث نہیں ہیں پھر سب نے دیکھا کہ حقائق کیا تھے اب پھر قرآن سر پر رکھ کر ایم کیوایم کے خلاف بیانات دیئے گئے ہیں جس کے بعد ان بیانات کی کیا حیثیت رہ جاتی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے یونٹوں پر بھی چھاپے مارے گئے ہیں اور کارکنوں کو گرفتار کیا گیا ہے تاہم وہ عدالتی کارروائی کے ذریعے جلد باہر آجائیں گے کیونکہ وہ بے گناہ ہیں ہم خود کہتے چلے آئے ہیں کہ دہشت گردوں کے خلاف بلاامتیاز آپریشن کیا جائے۔ ہم قائد تحریک الطاف حسین کو سلام پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے بدترین حالات میں بھی امن کی بات کی ہے اور ایم کیوایم نے ذمہ دارانہ رویہ اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجرموں کا تعلق خواہ کسی سے بھی اس کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے اس سلسلے میں حساس اداروں کے پاس یہ رپورٹیں موجود ہیں کہ کس کی گردن کب اور کہاں کاٹی گئی اور کس جوئے کے اڈے پر دستی بم مارا گیا۔ انہون نے کہا کہ ایم کیوایم کے بہت سارے دشمن ہیں اور وہ طرح طرح کے وار کررہے ہیں ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں عام آدمی کی بات ہو اور جمہوری روایات کو فروغ دیا جائے، حکومتی پالیسیوں پر ہمارے بعض تحفظات ہیں لیکن ہم مفاہمت کی سیاست پر بھی گامزن ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سانحہ شیر شاہ کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے۔ ایک اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ دیکھنا یہ ہے کہ کراچی کی بدامنی میں کس کس کا فائدہ ہے، اسلحہ مافیا، ڈرگ مافیا، لینڈ مافیا اتنی سرگرم کیوں ہیں اور یہ سب کس کی ایماء پر ہورہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ولی بابر کے قاتلوں کا تعلق

ایم کیوایم سے ہرگزنہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری کی ہدایت اور قائدتحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر اندرون سندھ کی جیلوں سے ایم کیوایم کے کارکنوں کو کراچی جیل میں واپس لایا گیا ہے گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد وفاق کے نمائندے ہیں اور وہ وفاق کی پالیسی کے تحت چلتے ہیں ہم نے اپنے استعفے اس وقت کے قائم مقام گورنر نثار کھوڑو کو دیئے تھے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پر لگائے گئے حالیہ الزامات نئے نہیں ہے 1992ء میں بھی اس سے بڑے بڑے الزامات لگائے گئے تھے تو بعد میں غلط ثابت ہوئے۔ایم کیوایم زمینوں پر قبضہ کرنا نہیں چاہتی اس نے تو کراچی کی زمینوں کو قبضہ مافیا سے چھڑایا ہے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقار مرزا نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کے خلاف جو زہرافشانی کی ہے وہ پہلی مرتبہ نہیں کی بلکہ اس سے قبل بھی وہ ایم کیوایم سے اپنی نفرت کا اظہار کرتے رہے ہیں اور اس مکروہ عمل میں وہ اخلاقیات کی تمام حدوں کو تجاوز کرتے رہے ہیں جو انکی بیمار ذہنیت کی عکاسی کرتی ہے۔ذوالفقار مرزا نے اپنی پریس کانفرنس میں ایم کیوایم کے قائدین کیلئے جو انتہائی بیہودہ اور گھٹیا زبان استعمال کی ہے ہم وہ گھٹیا زبان تو استعمال نہیں کرسکتے کیونکہ ہماری تہذیب اور خاندانی ماحول اس کی اجازت نہیں دیتا البتہ انہوں نے جو سنگین الزامات لگائے ہیں ہم اس حوالے سے حقائق سے قوم کو ضرور آگاہ کرنا چاہیں گے۔ذوالفقار مرزا نے اپنی پریس کانفرنس میں قائدتحریک جناب الطاف حسین سے لندن میں ہونے والی اپنی ملاقات میں پاکستان توڑنے کے مبینہ امریکی منصوبے کے حوالے سے جو انتہائی شرمناک بہتان لگایا ہے وہ جتنا سنگین ہے اتنا ہی مضحکہ خیز بھی ہے جس سے ذوالفقار مرزا کی ذہنی حالت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ ذوالفقار مرزا نے پاکستان کی تیسری بڑی جماعت کے قائد اور کروڑوں عوام کے ہردلعزیز رہنما قائدتحریک محترم الطاف حسین پر انگلی اٹھا کر اپنا پستہ قد بڑھانے کی کوشش کی ہے۔یہ کس قدر مضحکہ خیز بات ہے کہ بقول ذوالفقار مرزا جب لندن میں ان کی الطاف حسین سے ملاقات ہوئی تو الطاف حسین نے ڈاکٹر فاروق ستار اور گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد سمیت ایم کیوایم کے دیگر رہنماؤں کو کمرے سے باہر جانے کا کہا اور انکے ساتھ انتہائی خفیہ گفتگو کی۔اس کا مطلب یہ ہوا کہ جو افراد برسوں سے جناب الطاف حسین کے ساتھ تنظیمی کام کررہے ہیں وہ قابل بھروسہ نہیں تھے جبکہ جن سے الطاف بھائی کی پہلی مرتبہ ملاقات ہوئی وہ اتنے قابل بھروسہ تھے کہ قائدتحریک الطاف حسین نے ان سے انتہائی رازدارانہ باتیں کرلیں۔یہ ذوالفقار مرزا کا بہتان ہے، سراسر جھوٹ ہے جس میں کوئی حقیقت نہیں اور ایم کیوایم اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتی ہے۔عوام اچھی طرح جانتے ہیں کہ ایم کیوایم کو ملک دشمن جماعت ثابت کرنے کیلئے اس پر پہلے بھی جناح پور جیسا انتہائی شرمناک، من گھڑت اور بے بنیاد الزام لگایا گیا، اس کے خودساختہ نقشے بھی قوم کے سامنے پیش کردیے گئے لیکن وقت آیا کہ جب یہ من گھڑت الزام لگانے والوں نے بالآخر میڈیا پر آکر قوم کے سامنے خود تسلیم کیا کہ جناح پور کا الزام ایک ڈرامہ تھا فوج نے کوئی نقشہ برآمد نہیں کیا تھا۔قائدتحریک الطاف حسین ملک کے ایک بڑے اور محبّ وطن رہنما ہیں اور ایم کیوایم کی بنیاد بانیانِ پاکستان کی اولادوں نے رکھی جن کے آباؤاجداد نے تحریک پاکستان کی جدوجہد میں لاکھوں جانوں کے نذرانے پیش کئے، وطن عزیز کی خاطر اپنے بھرے پرے گھروں کو اور بزرگوں کی یادگاروں کو چھوڑا۔پاکستان کا بچہ بچہ اس حقیقت سے واقف ہے کہ یہ کوئی اور نہیں بلکہ ذوالفقار مرزا ہی تھے جنہوں نے چند ماہ قبل میڈیا کے سامنے اپنی تقریر میں پاکستان توڑنے کی بات کی تھی۔ہم سمجھتے ہیں کہ یہ جھوٹے اور مکروہ الزام عائد کرکے ذوالفقار مرزا نے ایک تیر سے کئی شکار کھیلنے کی کوشش کرتے ہوئے عالمی برادری، پاکستان کی مسلح افواج، قومی سلامتی کے اداروں اور محبّ وطن عوام کو گمراہ کرنے کی شرمناک کوشش کی ہے۔ذوالفقار مرزا نے پختونوں کو مارنے کے حوالے سے قائدتحریک الطاف حسین سے جو بات منسوب کی ہے وہ بھی سراسر جھوٹ، بے بنیاد اور ذوالفقار مرزا کے سازشی ذہن کی اختراع ہے جس کا مقصد پختون عوام کو قائدتحریک الطاف حسین سے متنفر کرنا اور انہیں ایم کیوایم کے خلاف صف آراء کرنا ہے۔ہم واضح الفاظ میں تمام پختونوں کو یقین دلاتے ہیں کہ قائدتحریک الطاف حسین اور ایم کیوایم پختونوں کے خلاف ہرگز نہیں ہیں، ہم پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتے ہیں اور ان کی جان و مال اور عزت وآبرو کو اپنی جان و مال اور عزت وآبرو کی طرح محترم سمجھتے ہیں۔پختونوں سے ہمارا کوئی جھگڑا نہ پہلے تھا، نہ اب ہے۔یہ ذوالفقار مرزا ہی ہیں جنہوں نے اسی طرح کے سازشی ہتھکنڈے اختیار کرکے کراچی کے پختونوں اور مہاجروں کو آپس میں لڑانے کی بار بار کوششیں کیں اور کراچی میں فساد برپا کرایا اور شرپسندوں کی پشت پناہی کی۔ہم یہاں یہ بھی بتانا چاہتے ہیں کہ ایم کیوایم میں کراچی اور خیبر پختونخواہ سمیت پورے ملک بھر سے پختونوں کی ایک بڑی تعداد شامل ہے اور ہمارے ایک پختون بھائی گلفراز خان خٹک ایم کیوایم کی پالیسی ساز رابطہ کمیٹی کے

رکن بھی ہیں۔انہوں نے یاددلایا کہ ذوالفقارمرزا کے وزیرداخلہ بننے سے قبل کراچی میں کبھی بھی بلوچوں اورمہاجروں کے درمیان کوئی جھگڑانہیں تھالیکن ذوالفقارمرزا نے گینگ وار کے جرائم پیشہ عناصر کے ذریعے کراچی میں بلوچوں اورمہاجروں کے درمیان فساد کرانے کی گھناؤنی کوشش کی جبکہ بلوچوں اورمہاجروں کا نہ کل کوئی جھگڑا تھانہ آج ہے اور بلوچ کراچی کے قدیم شہری اور ہمارے بھائی ہیں۔ذوالفقارمرزا کے وزیرداخلہ بنتے ہی کراچی میں تاجروں،صنعتکاروں،دکانداروں اور دیگراہل ثروت افراد کے اغوابرائے تاوان، ڈکیتیوں اوربھتہ کی وارداتوں میں بے پناہ اضافہ ہوا۔صدر، برنس روڈ، کھارادر، میٹھادر، جوڑیابازار،ٹاوراوردیگر علاقوں میں جس تاجریادکاندار نے تاوان یا بھتہ دینے سے انکارکیااسے سرعام قتل کردیا گیا۔گزشتہ سال کراچی کے علاقے شیرشاہ مارکیٹ میں دکانداروں کےقتل عام کا واقعہ اس کی سب سے بڑی مثال ہےجس میں ذوالفقارمرزا کے جرائم پیشہ عناصر کوبھتہ دینے سے انکار پرمتعدد دکانداروں کووحشیانہ فائرنگ کرکےقتل کردیا گیااوردرجنوں کوزخمی کردیا گیا۔پیپلزامن کمیٹی کے جن دہشت گردوں کے خلاف اس قتل عام کے مقدمات درج تھےانہیں ذوالفقارمرزا کے دفتر میں بلاکر پولیس کے حوالے کیا گیااور پھر جودکاندار اس قتل عام کے مدعی تھےانہیں قتل کی دھمکیاں دیکرسانحہ شیرشاہ کے قاتلوں کوشناخت نہ کرنے پرمجبورکیا۔ بزنس کمیونٹی اس کھلی دہشت گردی اورغنڈہ گردی پرچیختی چلاتی رہی،احتجاج کرتی رہی لیکن ان وارداتوں کا سلسلہ نہیں رکا کیونکہ ذوالفقارمرزا خودان جرائم پیشہ افراد کی کھلےعام سرپرستی کررہے تھےاورآج بھی کررہے ہیں جوکراچی کی بدامنی کا بہت بڑااور بنیادی سبب ہے۔کراچی کا ایک ایک تاجر،صنعتکار،دکاندار،بچہ بچہ اچھی طرح جانتا ہے کہ بھتہ مافیااور پرچی مافیاکون ہےاوران کا سرپرست کون ہے۔انہوں نے کہا کہ ذوالفقارمرزا جنہوں نے کراچی کے امن کیلئے بڑی بڑی باتیں کی ہیں،اگرانہیں کراچی کے امن سے ذرہ برابربھی لگاؤہوتا تووہ کراچی میں دہشت گردوں اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی حمایت کرتے لیکن انہوں نے حکومت کے ہراجلاس میں کالعدم پیپلزامن کمیٹی کے جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کی شدیدمخالفت کی۔جیسے ہی رینجرز نے لیاری میں گینگ وار کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کی،وہاں سےنوگوایریاز ختم کیے،جرائم پیشہ افرادگرفتار کیے اوراسلحہ اورٹارچرسیل برآمد کیے توذوالفقارمرزا نےصرف ایم کیوایم ہی نہیں بلکہ حکومت،وفاقی وزیرداخلہ،گورنرسندھ اورپیپلزپارٹی کے رہنماء بابراعوان صاحب اورآغاسراج درانی صاحب کے خلاف بھی من گھڑت الزامات اورمغلظات کا سلسلہ شروع کردیا تاکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف شروع ہونے والی کارروائی کورکوایاجاسکےاورکراچی میں قتل وغارتگری اوربھتہ خوری کے خلاف سوموٹوایکشن لینے والی سپریم کورٹ کی کارروائی پراثرانداز ہواجائے۔جہاں تک JITs کا تعلق ہے تو اس پرہماراموٴقف یہ ہے کہ جب تک کسی بھی فرد کے خلاف کسی بھی الزام کوعدالت میں ثابت نہ کیا جائے اس وقت تک اس فرد کومجرم نہیں سمجھنا چاہئے (Everybody is innocent until and unless proven guilty)۔عوام میں ایم کیوایم کی ساکھ ختم کرنے اوراسے بدنام کرنے کیلئے اس پرپولیس والے کی ٹوپی چوری سے جناح پورکی سازش تک اورایک عام آدمی سےلیکرحکیم سعید کےقتل تک سینکڑوں جھوٹے اورجعلی مقدمات بنائے گئے لیکن ایم کیوایم کے کارکن تمام مقدمات میں عدالتوں سے باعزت بری ہوئے۔ذوالفقارمرزامیڈیاکورپورٹیں دکھانے کے بجائے عدالتوں میں ثابت کریں اورعدالت کا کام عدالت کوکرنے دیں،خودجج اورجیلرنہ بنیں۔ہم چاہتے ہیں کہ کراچی میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف بلاامتیازکارروائی جاری رکھی جائے اور جوبھی قتل وغارتگری، بھتہ خوری،دہشت گردی اور جرائم پیشہ سرگرمیوں میں ملوث ہو اس کوگرفتارکیاجائے اورکسی سے بھی کوئی رعایت نہ کی جائے۔انہوں نے کہا کہ پیپلزپارٹی کے شریک چیئرمین اورصدرمملکت آصف علی زرداری،پیپلزپارٹی کے تمام قائدین اوران کےعوامی مینڈیٹ کادل سے احترام کرتے ہیں اور یہ امیدکرتے ہیں کہ وہ ذوالفقارمرزااوران جیسے تمام انتہاپسندعناصرکی منفی کوششوں کوناکام بنائیں گے جوپیپلزپارٹی اورایم کیوایم کے درمیان نفرتیں پیدا کرکے جمہوری عمل کونقصان پہنچانا چاہتے ہیں،جودونوں جماعتوں کے ووٹروں اورعوام کوآپس میں لڑانا چاہتے ہیں اورسندھ میں فساد برپا کرکے مفاہمت کی کوششوں کوسبوتاژکرنا چاہتے ہیں۔ہم قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تلقین اورتعلیمات پرعمل کرتے ہوئے سندھ خصوصاً کراچی میں امن واستحکام کیلئے اپنا کردارادا کرتے رہیں گے۔

انہوں نے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں،ہمدردوں،حق پرست ماؤں،بہنوں،بزرگوں،بچوں اورتمام عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ اشتعال انگیز بیانات اوربیہودہ الزامات پرہرگزمشتعل نہ ہوں،اپنے جذبات قابو میں رکھیں اوراس بات پرایمان رکھیں کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ دیکھنےوالا اوربہترانصاف کرنے والا ہے۔

☆☆☆☆☆